یہاں تک کہ عید اور عید کے بعد بھی تعطیلات کی ایام میں بھی استراحت اور تفریح وغیرہ کو اسلامی اخوت پر قربان کر دیا۔ کاش کے دیگر ممالک کے سفراء اور حکمران بھی سعودی سفیر اور وہاں کے حکمرانوں کی طرح اس مشکل گھڑی میں پاکستان کا ساتھ دیتے۔ بہرحال ہم اس موقع پر مملکت سعودی عربیہ اور قابل قدر سفیر محترم کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ برادر اسلامی ملک ترکی نے بھی بڑی امداد بھیجی ہے جو کہ قابل تحسین ہے

نامور محقق، مفکر، علامہ، ڈاکٹر محمود احمد غازی کی جدائی

آسمان علم و تحقیق کا ایک درخشندہ ستارہ گزشتہ دنوں اچانک بحر فنا میں ڈوب گیا۔ مسند علم و عرفان کی ایک ایسی شمع یکا یک باد فنا کی ستم ظریفی سے ہمیشہ کے لئے بجھ گئی ہے جس کی تلاش میں کہکشائیں بھی جلائی جائیں تو بھی اس کی تلافی ممکن نہیں۔ ع اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

جناب ڈاکٹر محمود غازی عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان کے لئے بہت بڑا علمی سرمایہ تھے۔ پاکستان اور برصغیر میں آپ کے پائے جیسے قابل اور فاضل افراد گنے چنے ہی نہیں بلکہ ایک دو افراد ہی ہیں۔ جناب ڈاکٹر صاحب کی علمی، تحقیقی، فنی، ادبی اور تعلیمی خدمات اتنی زیادہ اور وسیع ہیں کہ ان کا احاطہ ایک طالب علم کے بس کی بات نہیں۔ یقیناً ڈاکٹر صاحب اس وقت علم و تحقیق کے میدان میں حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ کے بعد بہت نمایاں مقام پر فائز تھے۔ آپ کچھ ہی عرصے میں اداروں اور اکیڈمیوں کا کام کر گئے۔ طبیعت میں تواضع کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ کم گوئی اور خاموشی آپ کی نمایاں خصوصیت تھیں اور علمی نخوت و تکبر سے بھی آپ کوسوں دور تھے۔

آپ اگرچہ جدید علوم و فنون میں ممتاز تھے اور آپ پر عصر حاضر کے رنگ کا عکس بھی کافی گہرا پڑ چکا تھا لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسلامی علوم و فنون پر بھی آپ کی دسترس کسی شیخ اور کسی دینی و علمی مستند ترین شخصیت سے کم نہیں تھی۔ آپ ایک ایسے دریا کی مانند تھے جس میں قدیم و جدید دونوں علوم پانی کی مانند جمع تھے اور ایسے علمی خزانہ تھے جو جمع ہونے کے بجائے خود کو خرچ کرنے پر ترجیح دیتے تھے۔ دراصل آپ کی بنیاد ہی اسلامی مدرسے سے بنی تھی اور علوم شریعہ میں کمال بھی آپ نے کراچی کے ایک بڑے علمی ادارے سے حاصل کیا تھا۔ پھر بعد میں اپنی جدت پسند اور خداداد صلاحیتوں سے آپ ترقی کرتے کرتے علم و عرفان کے بلند ترین مسانید پر فائز ہو گئے۔ آپ کے قیمتی قلم سے کئی علمی اور تحقیقی ضخیم کتابیں منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئیں اور آپ کے پُر مغز علمی مقالات، تقاریر، علمی سیمناروں کی جان ہوا کرتے تھے۔ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے صدر اور فیصل مسجد کی خطابت بھی آپ نے کئی برس تک کی۔ اس کے علاوہ